غزل

از

(جناب برج لال جگی رعنا)

خاص آتے ہیں عام آتے ہیں
اس گلی میں تمام آتے ہیں

یوں چٹکتی ہیں باغ میں کلیاں
جیسے ان کے پیام آتے ہیں

دل میں ہے صرف ایک تیرا نام
لب پہ گو لاکھ نام آتے ہیں

یہ گھٹائیں نہیں فرشتوں کے
مے کشوں کو سلام آتے ہیں

دوستوں سے نہ دشمنی کیجے
وقت پر دوست کام آتے ہیں

حسن کو کیا خبر محبت میں
کتنے نازک مقام آتے ہیں

فصلِ گل ہے کہ فصلِ مے نوشی
پھول کھلتے ہیں جام آتے ہیں

ذرّے اس بزمِ رشکِ خاور سے
بن کے ماہِ تمام آتے ہیں

نقشِ فانی بھی عشق کے ہاتھوں
بن کے نقشِ دوام آتے ہیں

عشق کی بارگاہ میں آقا
بن کے ادنےٰ غلام آتے ہیں

ہیں جو پیرِ مغاں کے خاص مرید
ان کے حصے میں جام آتے ہیں

بے زبانی زبان بنتی ہے
عشق میں وہ مقام آتے ہیں

ڈھل کے سانچے میں شعر کے رعنا
مئے کوثر کے جام آتے ہیں